



## سوال

(393) کیا آٹھ تراویح پڑھنا کوئی اس کو درست کہتا ہے الخ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا آٹھ تراویح پڑھنا کوئی اس کو درست کہتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آٹھ ہی ثابت ہیں۔ حنفیوں میں سے کوئی اس کی تصدیق کرتا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صلوة اللیل قیام اللیل تہجد صلاۃ الوتر اور تراویح قیام رمضان اور صلاۃ رمضان ایک ہی نماز کے متعدد نام ہیں۔ اہتمامی دو رکعات اور وتر کے بعد والی دو رکعات نکال کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان وغیر رمضان میں گیارہ رکعات سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔ مولانا انور شاہ صاحب کشمیری محدث حنفی رحمہ اللہ تعالیٰ کا قول ”العرف الشذی“ میں موجود ہے:

(( لامناص من تسلیم ان تراویح علیہ السلام کانت ثمانی رکعات ولم یثبت فی روایہ من الروایات أنه علیہ السلام صلی التہجد والتراویح علی حدۃ فی رمضان ))

[ ”اور یہ بات تسلیم کیے بغیر چارہ نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تراویح آٹھ رکعات تھیں اور روایات میں سے کسی ایک روایت میں ثابت نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان میں تراویح اور تہجد الگ الگ پڑھی ہو۔“ ] 1

1العرف الشذی علی ترمذی، ص: ۱۶۶، الجلد الاول، مطبوعہ کربھی

## قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 337

محدث فتویٰ